ماہِ قرآن رمضان المبارک میں امّت محبوبِ رحمٰن کو پہنچائیں،

پیغامِ قرآن اور فرامینِ شاہِ دو جہان

درسِ قرآن و حدیث

پیشکش

علامہ راشد علی عطاری مدنی

درس نمبر:02

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

خلاصہ پارہ 02
مع درسِ حدیث

پیشکش

علامہ ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا حِكْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَام

(مُسْتَطْرَف، ج۱، ص۴۰، دار الفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرود شریف پڑھ لیجئے)

نام کتاب : خلاصہ پارہ 02 مع درسِ حدیث

مرتب : علامہ ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

صفحات : 41

اشاعت اوّل: مارچ 2024ء (ویب ایڈیشن)

پیشکش : ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

اس فائل میں دوسرے پارے کا خلاصہ ہے جسے آپ تراویح

کے بعد صرف 10 منٹ میں بیان کر سکتے ہیں

اس کے بعد دو احادیثِ قدسیہ ہیں اور ایک حدیثِ نبوی ہے

ان کا درس آپ بعدِ عصر یا فجر میں اپنی سہولت سے دے سکتے

ہیں

ہماری فائل پر عمل کریں گے تو ان شاء اللہ اختتام رمضان پر

مکمل قرآن پاک کا مختصر خلاصہ

ایک اربعین احادیثِ قدسیہ (امام غزالی)

اور ایک اربعین احادیث نبویہ (علامہ عبدالمصطفیٰ اعظمی)

پڑھنے اور سنانے کی سعادت پائیں گے۔ ان شاء اللہ

خلاصہ پارہ:02

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

الصلوۃ والسلام علیك یارسو ل اللہ

سورۃ البقرۃ:

دوسرا پارہ بھی سورۃ البقرۃ پر مشتمل ہے۔

مسلمان مدینہ منورہ میں پہلے بیت المقدس کی طرف رخ کرکے نماز پڑھتے تھے، پھر بیت اللہ کی طرف رخ کرنے کا حکم ہوا تو یہودیوں نے اعتراض کیا۔

پارہ کی ابتداء میں اس کا جواب دیتے ہوئے فرمایا:

تحویل قبلہ کے حکم الٰہی پر بیوقوف لوگ اعتراض کریں گے کہ مسلمان بیت المقدس کو چھوڑ کر بیت اللہ کا رخ کیوں کرنے لگے؟

اس کا جواب دیا کہ تمام جہات، مشرق و مغرب اللہ ہی کی ہیں، وہ جس طرف چاہے اپنے بندوں کو رخ کرنے کا حکم دے۔

کسی بندہ کو اعتراض کا حق نہیں ہے۔

اللہ نے فرماں برداروں اور نافرمانوں میں تمیز کے لئے تحویلِ قبلہ کا

حکم دیا ہے کہ فرماں بردار فوراً اسے مان لیں گے اور نافرمان ماننے کی بجائے اعتراضات پر اتر آئیں گے اور اس طرح مخلص مسلمان اور کافر و منافق کھل کر سامنے آجائیں گے۔

اس کے بعد امت مسلمہ کے اعتدال اور میانہ روی کا تذکرہ اور فضیلت کا بیان ہے کہ قیامت کے دن جب کافر اپنے نبیوں پر تبلیغ رسالت میں کوتاہی کرنے کا اعتراض کریں گے تو امت محمدیہ کے لوگ انبیاء علیہم السلام کے فریضۂ نبوت کی ادائیگی پر گواہ کے طور پر پیش ہوں گے اور حضرت محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام ان سب کی گواہی دیں گے اور تصدیق کریں گے۔

کتنے بھی دلائل پیش کر دیں ان اہل کتاب پر تعصب و ہٹ دھرمی کا ایسا پردہ پڑا ہوا ہے کہ یہ کسی قیمت پر ماننے کے لئے تیار نہیں ہوں گے۔

نماز میں قبلہ کی طرف سفر و حضر میں رخ کرنا ضروری ہے۔

اہل کتاب حضور علیہ السلام کے نبی برحق ہونے کو اس طرح جانتے ہیں جس طرح اپنی اولاد کو جانتے ہیں مگر حق کو چھپانے کے مرض میں مبتلاء ہیں اس لئے آپ پر ایمان نہیں لاتے۔

اللہ کا ذکر اور اس کا شکر ادا کرنے کی عادت بنائیں۔

نماز اور صبر کے ذریعہ مشکلات پر قابو پانا چاہئے

اور اسلام کے لئے جانی ومالی ہر قسم کی بڑی سے بڑی قربانی کے لئے تیار رہیں۔

شہید مردہ نہیں ہیں، وہ زندہ ہیں مگر تمہیں اس کا شعور نہیں ہے۔

حج وعمرہ کے موقع پر کئے جانے والے اعمال خصوصاً صفاومروہ کی سعی اسلامی شعائر ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ دلائل اور ہدایت کے واضح احکام کو چھپانے والے لعنت خداوندی کے مستحق ہیں لیکن توبہ تائب ہو کر اپنا رویہ درست کر کے احکامِ خداوندی کو بیان کرنے لگیں تو وہ لعنت سے بری ہو سکتے ہیں۔

معبود حقیقی ایک ہی ہے، اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں،

اس کی رحمت تمام مخلوقات کے لئے عام ہے اور اہل ایمان کے لئے اس کی رحمت تام ہے۔

آسمان وزمین کی تخلیق، دن رات کی ترتیب اور انسانی نفع کے لئے پانی میں چلنے والی کشتیاں، بادل، بارش، زمین سے نکلنے والے پھل اور سبزیاں

اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کے عقلی دلائل ہیں۔

اللہ کے مقابلہ میں معبودان باطل کے ماننے والے قیامت کے دن پچھتائیں گے اور ایک دوسرے سے برأت کا اظہار کریں گے مگر جہنم سے کسی طرح بھی بچ نہیں سکیں گے۔

قرآن کریم کے اتباع کی تلقین ہے اور قرآن کے مقابلے میں آباء و اجداد کی اندھی تقلید کی مذمت کرتے ہوئے ایسے لوگوں کو اندھے بہرے کہہ کر جانوروں کی مانند قرار دیا گیا ہے۔

پاکیزہ اور حلال کھانے کا حکم ہے۔

مردار، جاری خون، خنزیر اور ذبح کرتے ہوئے غیر اللہ کے نام پر ذبح ہونے والے جانور کی حرمت کا اعلان ہے۔

نیز اس ضابطہ کا بیان بھی ہے کہ جان بچانے کے لئے ضرورت کے وقت حرام کا استعمال بھی گناہ نہیں ہے۔

نیکی اور اس کی مختلف اقسام کی فہرست بیان کی گئی ہے۔

نیکی دراصل ایمانی بنیادوں پر سرانجام پانے والے اعمال ہیں۔

عزیز و اقارب، یتیم و مسکین کے ساتھ مالی تعاون، نماز اور زکوٰۃ کا

اہتمام، ایفاء عہد، مشکلات میں حق پر صبر و ثابت قدمی کا مظاہرہ، سچائی کا التزام کرنے والے ہی متقی کہلا سکتے ہیں۔

قصاص و دیت کے قانون کو بیان کر کے بلا امتیاز اس پر عملدر آمد کی تلقین ہے۔

قصاص حیات انسانی کے تحفظ کا ضامن ہے۔

وصیت کی تلقین کرتے ہوئے کسی پر ظلم و ناانصافی نہ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

روزہ کے احکام اور اس کی حکمتوں کا بیان ہے۔

رمضان المبارک کی فضیلت کا سبب اس مہینہ میں قرآن کریم کا نازل ہونا ہے۔

رمضان کی راتوں میں کھانے پینے اور بیویوں سے ملنے کی اجازت ہے۔

دوسروں کا مال ناجائز طور پر کھانے اور لوگوں کو ناجائز مقدمات میں الجھانے سے باز رہنے کی تلقین ہے۔

قمری مہینہ کے مختلف ایام میں چاند کے چھوٹا بڑا ہونے کی حکمت بتائی گئی ہے کہ حج وغیرہ کی تاریخوں کے تعین کے لئے ایسا کیا جاتا ہے۔

دنیا سے برائی ختم کرنے کے لئے قتال فی سبیل اللہ اور اس کے احکام کا تذکرہ ہے،

اللہ کے دین کے دفاع میں مال خرچ کرنا ہی تباہی سے بچنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

عمرہ اور حج کے احکام ہیں۔ اگر حالت احرام میں خانہ کعبہ تک پہنچنے میں کوئی رکاوٹ پیدا ہو جائے تو "دم" دے کر احرام کھول سکتے ہیں۔

احرام کی حالت میں غیر اخلاقی حرکتوں سے گریز کیا جائے، جنسی موضوع پر گفتگو نہ کریں، مساوات کو مد نظر رکھ کر تمام افعال حج کی ادائیگی ہونی چاہئے۔

دو قسم کے انسانوں کا تذکرہ:

کبر و نخوت، فساد و ہٹ دھرمی کے خوگر جو اللہ کی بات کسی قیمت پر بھی تسلیم نہ کریں ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

عجز و اخلاص کے پیکر جو اپنی جان و مال اللہ کے لئے خرچ کرنے کے لئے ہر وقت تیار ہوں وہ اللہ کی رحمتوں اور مہربانیوں کے مستحق ہیں۔

شیطان کی اتباع چھوڑ کر پورے پورے اسلام میں داخل ہونے کی

تلقین۔

بنی اسرائیل اور ان پر انعامات خداوندی کا تذکرہ۔

مذہبی اختلافات اور فرقہ واریت کے لئے ضابطہ کا بیان کہ دلائل کی بنیاد پر حق کی اتباع کرنے والے ہدایت یافتہ اور پسندیدہ لوگ ہیں جبکہ دلائل سے تہی دامن اپنے من مانے نظریات پر چلنے والے قابل مذمت اور گمراہ ہیں۔

جنت کے حصول کے لئے قربانیوں کے لمبے سلسلے اور تکالیف و مشقت کی پر خطر وادی سے گزرنا پڑتا ہے۔

جہاد طبیعتوں پر گراں گزرتا ہے مگر انسانیت کا اس میں فائدہ ہے۔

دوسروں پر اعتراض کرنے والوں کو خود اپنے کردار پر نظر ثانی کرنی چاہیئے۔

مسلمانوں پر جہاد کے حوالہ سے اعتراض کرنے والے اپنے ظلم و ناانصافی پر بھی غور کریں کہ وہ مسلمانوں کو بیت اللہ سے روکتے ہیں۔ اسلام پر عمل پیرا ہونے کے راستہ میں رکاوٹ بنتے ہیں، مسلمانوں کو ان کے گھروں سے بے گھر کرتے ہیں۔ ایسی فتنہ پردازی تو قتل سے بھی بدتر ہے۔

شراب اور قمار کے بارے میں ابتدائی ذہن سازی کرتے ہوئے ان کے فوائد و نقصانات میں تقابل کی تلقین کی گئی ہے۔

یتیموں کی کفالت کی تعلیم ہے اور نکاح میں توحید پرست کو بت پرستوں پر ترجیح دینے کا حکم ہے۔

خواتین کے مسائل جن میں حالت حیض میں اپنی بیویوں سے دور رہنے کا حکم ہے۔

جھوٹی قسم سے بچنے کی ترغیب ہے۔

ایلاء اور طلاق کے مسائل کا بیان ہے۔

بچوں کو دودھ پلانے کی مدت دو سال مقرر کی گئی ہے اور زچہ و بچہ کی کفالت شوہر کے ذمہ رکھی گئی ہے۔

شوہر کے انتقال کی صورت میں عورت کو چار ماہ دس روز عدت گزارنے کا حکم ہے۔

عدت کے ایام میں نکاح یا منگنی کے موضوع پر گفتگو کی ممانعت کی گئی ہے۔

نکاح کے بعد اگر بیوی سے ملاقات سے پہلے ہی طلاق اور علیحدگی کی

نوبت آجائے تو مہر متعین ہونے کی صورت میں نصف مہر کی ادائیگی لازم ہوگی۔

ان شرعی ضوابط کی پابندی اللہ کا حق ہے، لہٰذا ایک دوسرے کے لئے پریشانیاں اور مسائل پیدا کرنے کے لئے شرعی ضوابط کو پامال نہ کیا جائے۔

نماز کی پابندی اور اس کے اہتمام کی تلقین ہے کہ کسی خوف و خطرہ کی وجہ سے اگر کھڑے ہو کر نہ پڑھ سکیں تو سواری پر ہی ادا کرلیں۔

جہاد کی ترغیب دینے کے لئے ایک قوم کا تذکرہ ہے، جو موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے محض اس لئے نکل بھاگے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں موت دے دی اور بنی اسرائیل کے ایک نبی حضرت حزقیل کی دعا سے انہیں دوبارہ زندہ کر دیا۔ پھر جہاد کا حکم اور اس کے ساتھ ہی اللہ کے نام پر مال خرچ کرنے کی تلقین ہے۔ پھر مسلم حکمران طالوت اور کافر حکمران جالوت کے درمیان مقابلہ کا تذکرہ ہے۔

بنی اسرائیل کے جہاد سے راہِ فرار اختیار کرنے کی وجہ سے ایک ظالم قوم عمالقہ کو اللہ تعالیٰ نے ان پر مسلط کر دیا تو انہیں جہاد کی فکر لاحق ہوئی۔

حضرت شمویل علیہ السلام کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو مسلم

بادشاہ طالوت کی زیر قیادت جہاد کا حکم دیا۔

طالوت کی امارت پر بنی اسرائیل نے اعتراض کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کی جسمانی قوت اور جنگی علوم میں مہارت کو اس کی اہلیتِ امارت کی دلیل کے طور پر بیان کیا اور بنی اسرائیل کے مذہبی مقدسات اور حضرت موسیٰ و ہارون کے تبرکات پر مشتمل تابوت جو کہ دشمنوں کے قبضہ میں تھا۔ انہیں واپس دلا کر ان کی تسلی اور دل جمعی کا انتظام کر دیا۔

بنی اسرائیل نے کچھ پس و پیش کے بعد جہاد پر آمادگی ظاہر کر دی۔

طالوت نے جنگی نقطۂ نظر سے کچھ پابندیاں عائد کیں، جن میں راستہ میں آنے والے دریا سے پانی پینے کی ممانعت بھی شامل تھی۔ بہت سے لوگ اس کی پابندی نہ کر سکے اور جہاد میں شرکت کے لئے نا اہل قرار پائے۔

ایک قلیل تعداد جو کہ بعض روایات کے مطابق تین سو تیرہ تھی جہاد میں شریک ہوئی۔

اللہ تعالیٰ نے کفار کو شکست دے کر اہل ایمان کو غالب کر کے ہمیشہ کے لئے یہ ضابطہ بتا دیا کہ اللہ کی مدد قلت و کثرت کی بنیاد پر نہیں بلکہ ایمان

و عمل کی بنیاد پر ہوا کرتی ہے اور

دوسرا ضابطہ یہ بتایا کہ جب ظلم اپنی انتہا کو پہنچ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے بعض مؤمن بندوں کو استعمال کر کے ظالموں کا صفایا کر دیا کرتے ہیں۔ اگر ایسا نہ ہو تو دنیا کا نظام درہم برہم ہو کر رہ جائے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نبی امی ہونے کے باوجود ان تاریخی واقعات کو بیان کرنا اس بات کی دلیل ہے کہ یہ قرآن اللہ کی نازل کردہ حق کتاب ہے اور آپ اللہ کے رسول برحق ہیں۔

خلاصہ در خلاصہ

- قبلہ کی تبدیلی کا حکم امتحان کے لیے تھا اور رسول اللہ ﷺ کی تمنا پوری کرنے کے لیے تھا، اسی لیے کہتے ہیں خدا چاہتا ہے رضائے محمد ﷺ
- احکامِ الٰہیہ پر اعتراض کرنا بیوقوفوں کا کام ہے۔
- اللہ رب العزّت کے احکام کسی کے محتاج یا ماتحت نہیں۔
- امتِ مسلمہ صرف رسولِ کریم ﷺ ہی نہیں بلکہ سارے انبیاء کی ناموس کے محافظ ہیں، قیامت میں بھی رسلِ عظام کے حق پر ہونے

کی گواہی دیں گے۔

- کافر تعصب میں ڈوبے ہوئے ہیں
- اللہ کا ذکر اور اس کا شکر ادا کرنے کی عادت بنائیں۔
- نماز اور صبر کے ذریعہ مشکلات پر قابو پانا چاہیے
- اسلام کے لئے جانی و مالی ہر قسم کی بڑی سے بڑی قربانی کے لئے تیار رہیں۔
- شہید مردہ نہیں ہیں، وہ زندہ ہیں مگر تمہیں اس کا شعور نہیں ہے۔
- دینی علامات کا احترام لازمی ہے
- اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ دلائل اور ہدایت کے واضح احکام کو چھپانے والے لعنت خداوندی کے مستحق ہیں
- آسمان و زمین کی تخلیق، دن رات کی ترتیب اور انسانی نفع کے لئے پانی میں چلنے والی کشتیاں، بادل، بارش، زمین سے نکلنے والے پھل اور سبزیاں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کے عقلی دلائل ہیں۔
- پاکیزہ اور حلال کھانے کا حکم ہے۔
- مردار، جاری خون، خنزیر اور ذبح کرتے ہوئے غیر اللہ کے نام پر ذبح

ہونے والے جانور کی حرمت کا اعلان ہے۔

- عزیز و اقارب، یتیم و مسکین کے ساتھ مالی تعاون، نماز اور زکوٰۃ کا اہتمام، ایفاءِ عہد، مشکلات میں حق پر صبر و ثابت قدمی کا مظاہرہ، سچائی کا التزام کرنے والے ہی متقی ہیں
- قصاص و دیت کے قانون کو بیان کر کے بلا امتیاز اس پر عملدرآمد کی تلقین ہے۔
- قصاص حیات انسانی کے تحفظ کا ضامن ہے۔
- رمضان المبارک کی فضیلت کا سبب اس مہینہ میں قرآن کریم کا نازل ہونا ہے۔
- دوسروں کا مال ناجائز طور پر کھانے اور لوگوں کو ناجائز مقدمات میں الجھانے سے باز رہنے کی تلقین ہے۔
- دنیا سے برائی ختم کرنے کے لئے قتال فی سبیل اللہ اور اس کے احکام کا تذکرہ ہے،
- اللہ کے دین کے دفاع میں مال خرچ کرنا ہی تباہی سے بچنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

- شیطان کی اتباع چھوڑ کر پورے پورے اسلام میں داخل ہونے کی تلقین ہے
- جہاد طبیعتوں پر گراں گزرتا ہے مگر انسانیت کا اس میں فائدہ ہے۔
- دوسروں پر اعتراض کرنے والوں کو خود اپنے کردار پر نظر ثانی کرنی چاہئے۔
- بچوں کو دودھ پلانے کی مدت دو سال مقرر کی گئی ہے اور زچہ و بچہ کی کفالت شوہر کے ذمہ رکھی گئی ہے۔
- نماز کی پابندی اور اس کے اہتمام کی تلقین ہے کہ کسی خوف و خطرہ کی وجہ سے اگر کھڑے ہو کر نہ پڑھ سکیں تو سواری پر ہی ادا کر لیں۔
- حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نبی امی ہونے کے باوجود ان تاریخی واقعات کو بیان کرنا اس بات کی دلیل ہے کہ یہ قرآن اللہ کی نازل کردہ حق کتاب ہے اور آپ اللہ کے رسول برحق ہیں۔

درِ حدیثِ قدسی

اَلْمَوَاعِظُ فِی الْاَحَادِیْثِ الْقُدْسِیَّة

حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَالِی

اَلْمُتَوَفّٰی ۵۰۵ھ

اللہ کریم نے جس طرح قرآن حکیم میں اپنے بندوں کو نصیحتیں فرمائی ہیں ، اسی طرح اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زبان حق ترجمان سے **"اَحادیث قدسیہ"** میں بھی نصیحتیں فرمائی ہیں۔

جس حدیث شریف کو حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے رب تعالیٰ کی نسبت سے اپنے الفاظ میں بیان فرمایا اسے **حدیثِ قدسی** کہتے ہیں۔ (مراۃ المناجیح، ج۱، ص۱۸۰ ملخصًا)

حدیث قدسی:3 تارکِ غیبت کے لئے محبت الٰہی

يقول اللہ تعالى" :يا بن آدم! اقنع تستغن، واترك الحسد تسترح، واجتنب الحرام تخلص دينك، ومن ترك الغيبة ظهرت له محبّتي، ومن اعتزل النّاس سلم منهم، ومن قلّ كلامه كمل عقله، ومن رضي بالقليل فقد وثق باللہ تعالى. يا بن آدم! أنت بما تعلم لا تعمل، فكيف تطلب علم ما لا تعلم؟ يا بن آدم! تعمل في الدّنيا كأنّك لا تموت غدا، وتجمع المال كأنّك مخلّد أبدا. يا دنيا احرمي الحريص عليك، وابتغي الزّاهد فيك، وكوني حلوة في عين النّاظرين. "

" اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

اے ابن آدم! قناعت اختیار کر مستغنی ہو جائے گا ۔ حسد چھوڑ دے استراحت پا جائے گا۔ حرام سے بچ دین میں مخلص ہو جائے گا۔

☆... جس نے غیبت کو ترک کر دیا اس کے لئے میری محبت ظاہر ہو گئی۔

☆... جس نے لوگوں سے کنارہ کشی اختیار کی وہ لوگوں سے محفوظ ہو گیا۔

☆... جس کی گفتگو حسبِ ضرورت ہو اس کی عقل کامل ہو گئی۔

☆... جس نے کم پر قناعت کی اس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ پر بھروسہ کیا۔

اے ابن آدم! تو جو جانتا ہے اس پر تو عمل کرتا نہیں تو مزید کی طلب کیوں کرتا ہے؟

اے ابن آدم! تو دُنیا میں ایسے مصروف ہے گویا تو نے مرنا ہی نہیں اور مال ایسے جمع کر رہا ہے گویا تو (دُنیا میں) ہمیشہ رہے گا۔

اے دُنیا! اپنے حریص کو محروم کر دے، اپنے تارک (یعنی چھوڑنے والے) کو تلاش کر اور دیکھنے والوں کی نگاہ میں شیریں ہو جا۔"

حدیث قدسی:4 بہترین آقا اور بدترین بندہ

يقول اللّٰہ تعالی" :يا بن آدم! من أصبح حزينا على الدّنيا لم يزدد من اللّٰہ إلا بعدا، وفي الدّنيا إلا كدّا، وفي الآخرة إلّا جهدا، وألزم اللّٰہ تعالى قلبه همّا لا ينقطع عنه أبدا، وشغلا لا يفرغ عنه أبدا، وفقرا لا ينال غنى أبدا، وآمالا تشغله أبدا. يا بن آدم! تنقص كلّ يوم من عمرك وأنت لا تدري، وآتيك كلّ يوم برزقك وأنت لا تحمد؛ فلا بالقليل تقنع، ولا بالكثير تشبع. يا بن آدم! ما من يوم إلّا ويأتيك رزقك من عندي، وما من ليلة إلّا ويأتيني الملائكة من عندك بعمل قبيح؛ تأكل رزقي وتعصيني، وأنت تدعوني فأستجيب لك، وخيري إليك نازل، وشرّك إليّ واصل؛ فنعم المولى أنا لك! وبئس العبد أنت لي! تستلّني ما أعطيك، وأستر عليك سوأة بعد سوأة فضيحة، وأنا أستحي منك وأنت لا تستحي منّي، تنساني وتذكر غيري، وتخاف

النّاس وتأمن منّي، وتخاف مقتهم، وتأمن غضبي . "

اللہ ارشاد فرماتا ہے: "**اے ابن آدم!** جس نے دُنیا پر غمزدہ ہونے کی حالت میں صبح کی وہ اللہ (کی رحمت) سے دور ہو گیا، دُنیا میں محنت برداشت کی اور آخرت میں مشقت اٹھائی، اللہ نے اس کے دل میں ایسا رنج و غم ڈال دیا جو اس سے کبھی جدا نہ ہو گا، ایسی مصروفیت لازم کر دی جس سے وہ کبھی فارغ نہ ہو گا، ایسے فقر میں مبتلا کر دیا جس سے کبھی چھٹکارا نہ پائے گا اور اس کے دل میں ایسی امیدیں پیدا کر دیں جو اسے ہمیشہ مصروف رکھیں گی۔

اے ابن آدم! تیری عمر ہر روز کم ہو رہی ہے پھر بھی تجھے اس کا شعور نہیں ہے۔ میں ہر روز تجھے تیرا رزق عطا کرتا ہوں پھر بھی تو شکر نہیں کرتا کہ نہ تو تُو کم پر قناعت کرتا ہے اور نہ ہی کثیر سے تیرا پیٹ بھرتا ہے۔

اے ابن آدم! ہر دن میرے یہاں سے تیرا رزق تیرے پاس آتا ہے جبکہ فرشتے ہر رات میرے پاس تیرا برا عمل ہی لاتے ہیں، میرا رزق کھانے کے باوجود تُو میری نافرمانی کرتا ہے۔ تو مجھ

سے دُعا کرتا ہے تو میں قبول کرتا ہوں۔ میری جانب سے تو تیرے پاس بھلائی ہی آتی ہے جبکہ تیری طرف سے میرے پاس تیرا شّر ہی آتا ہے۔

میں تیرا کتنا بہترین آقا و مولیٰ ہوں اور تو میرا کتنا بدترین بندہ ہے۔ تو مجھ سے جس چیز کا سوال کرتا ہے میں تجھے عطا کر دیتا ہوں۔ تجھے رسوا کرنے والی تیری ہر برائی پر پردہ ڈالتا ہوں۔ میں تجھے ڈھیل دیتا ہوں مگر تجھے مجھ سے حیا نہیں آتی۔ تو مجھے بھول کر میرے علاوہ کسی اور کو یاد کرتا ہے۔ تو لوگوں سے تو خوفزدہ ہوتا ہے لیکن مجھ سے بے خوف ہے۔ ان کی ناراضی سے تو ڈرتا ہے لیکن میرے غضب سے مطمئن ہے۔“



درسِ حدیث نبوی ﷺ

حدیث:۲

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ: كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ بَارِزًا یومًا لِلنَّاسِ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فقَالَ: مَا الْاِیْمَانُ؟ قَالَ: اَلْاِیْمَانُ اَنْ تُوْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَبِلِقَائِهٖ وَرُسُلِهٖ وَتُوْمِنَ بِالْبَعْثِ قَالَ: مَا الْاِسْلَامُ؟ قَالَ: اَلْاِسْلَامُ اَنْ تَعْبُدَ اللهَ وَلَا تُشْرِكَ بِهٖ وَتُقِیْمَ الصَّلَاةَ وَتُوَدِّیَ الزَّكَاةَ الْمَفْرُوْضَةَ وَتَصُوْمَ رَمَضَانَ قَالَ: مَا الْاِحْسَانُ؟ قَالَ: اَنْ تَعْبُدَ اللهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَاِنَّهٗ یَرَاكَ قَالَ: مَتٰی السَّاعَةُ؟ قَالَ: مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ وَسَاُخْبِرُكَ عَنْ اَشْرَاطِهَا اِذَا وَلَدَتِ الْاَمَةُ رَبَّهَا وَاِذَا تَطَاوَلَ رُعَاةُ الْاِبِلِ الْبُهْمُ فِی الْبُنْیَانِ فِیْ خَمْسٍ لَا یَعْلَمُهُنَّ اِلَّا اللهُ ثُمَّ

تَلَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰہَ عِنْدَہٗ عِلْمُ السَّاعَةِ اَلْاٰیَةُ، ثُمَّ اَدْبَرَفَقَالَ: رُدُّوْہُ فَلَمْ یَرَوْا شَیْئًا فَقَالَ: ھٰذَا جِبْرِیْلُ جَاءَ یُعَلِّمُ النَّاسَ دِیْنَھُمْ۔ (1) (بخاری، باب سوال جبریل الخ، ص ۱۲)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ ایک دن حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم لوگوں سے ملاقات کے لئے مکان سے باہر تشریف فرماتھے تو ایک آدمی آیا اور اس نے کہا کہ ایمان کیا ہے؟ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایمان یہ ہے کہ اللہ کو اور اس کے فرشتوں کو اور اس کی ملاقات کو اور اس کے رسولوں کو اور موت کے بعد اُٹھنے کو تو دل سے مان لے۔اس نے کہا: اسلام کیا ہے؟ تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسلام یہ ہے کہ تو خاص اللہ تعالیٰ

ہی کی عبادت کرے اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہرائے اور نماز قائم کرے اور زکوۃ دے جو فرض ہے اور رمضان کے روزے رکھے۔ اس نے کہا کہ احسان کیا ہے؟ تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ احسان یہ ہے کہ تو اللہ کی عبادت اس طرح کرے گویا کہ تو اللہ تعالیٰ کو دیکھ رہا ہے پس اگر تو اس کو نہیں دیکھتا تو (اس طرح عبادت کر کہ) وہ تجھ کو دیکھ رہا ہے۔ پھر اس نے کہا کہ قیامت کب آئے گی؟ تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس سے سوال کیا گیا ہے وہ سوال کرنے والے سے زیادہ نہیں جانتا۔ ہاں میں ابھی تجھ کو قیامت کی کچھ نشانیاں بتاتا ہوں (جو یہ ہیں) جبکہ باندی اپنے مولیٰ کو جنے گی اور اونٹوں کے چرواہے کالے کالے رنگ والے بڑی بڑی عمارتوں میں فخر و گھمنڈ کرنے لگیں گے۔ یہ (علمِ قیامت) ان پانچ چیزوں میں سے

ہے جن کو خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا پھر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اِنَّ اللّٰہَ عِنۡدَہٗ عِلۡمُ السَّاعَۃِ(1) کی آیت تلاوت فرمائی (جس میں قیامت وغیرہ پانچ چیزوں کا ذکر ہے) پھر وہ (سائل) واپس چلا گیا۔ اس کے بعد حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو واپس بلالاؤ۔ تو لوگوں کو کچھ نظر نہیں آیا تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ حضرت جبریل تھے جو لوگوں کو دین سکھانے کے لئے آئے تھے۔

شرح حدیث:

یہ مختصر حدیث ہے، یہی حدیث دوسری سندوں کے ساتھ مُفَصَّل بھی آئی ہے جن میں آسمانی کتابوں، تقدیر، نیز حج کا بھی ذکر آیا ہے۔ بہر حال اس حدیث میں جن چیزوں کا ذکر آیا ہے ہم ان پر قدرے تفصیل کے ساتھ کچھ روشنی ڈالتے ہیں۔

حدیث کا مطلب بالکل واضح اور ظاہر ہے کہ ایک دن
حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم لوگوں سے ملاقات کی غرض
سے بجائے مکان کے میدان کی کھلی فضا میں تشریف فرما تھے
یعنی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا دربار عام تھا اور صحابہ بارگاہِ
رسالت میں حاضر تھے کہ اتنے میں حضرت جبریل علیہ السلام ایک
آدمی کی شکل وصورت میں رونق افروز ہوگئے اور حضور صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے یہ سوال کیا کہ ایمان کیا چیز ہے؟ تو حضور نے
جواب میں ارشاد فرمایا کہ ایمان یہ ہے کہ تم اللہ اور اس کے
فرشتوں اور اس کی ملاقات اور اس کے رسولوں کو صدق دل سے
مان لو اور مرنے کے بعد اٹھنے اور قیامت قائم ہونے پر بھی سچے
دل سے یقین رکھو۔

اس کے بعد حضرت جبریل علیہ السلام نے دوسرا سوال
کیا کہ اسلام کیا ہے؟ تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ اسلام یہ ہے کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور شرک نہ کرو اور

نماز قائم کرو اور زکوۃ دیتے رہو اور رمضان کا روزہ رکھو۔

پھر حضرت جبریل علیہ السلام نے تیسرا سوال کیا کہ احسان کیا ہے؟ تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ جواب دیا کہ عبادت میں احسان یعنی اچھائی یہ ہے کہ تم خدا عزوجل کی عبادت اس طرح توجہ اور اخلاص کے ساتھ کرو کہ گویا تم خدا عزوجل کو دیکھ رہے ہو اور اگر اتنی توجہ اور حضور قلب تم کو حاصل نہ ہوسکے تو کم سے کم یہی دِھیان رکھو کہ خدا عزوجل تم کو دیکھ رہا ہے۔

پھر حضرت جبریل علیہ السلام نے چوتھا سوال کیا کہ قیامت کب آئے گی؟ تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے جواب میں یہ فرمایا کہ اس بات کو میں تم سے زیادہ نہیں جانتا بلکہ اس کے بارے میں جتنا تم کو علم ہے اتنا ہی مجھ کو بھی علم ہے۔

پھر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت جبریل کے سامنے قیامت کی نشانیوں میں سے دو نشانیوں کا ذکر فرمایا۔ اوّل یہ کہ لونڈی اپنے مولیٰ کو جنے گی، دوم یہ کہ کالے کلوٹے اونٹوں کے چرواہے اونچی اونچی بلڈنگوں اور محلوں میں فخر و تکبر کریں گے پھر آپ نے فرمایا کہ قیامت کا علم ان پانچ علموں میں سے ہے جن کو خدا کے سوا کوئی شخص اپنی عقل و دِرایت یا فہم وفِراست سے نہیں جان سکتا۔ (ہاں اگر خدا کسی کو بتادے تو وہ خدا کے بتانے سے ضرور جان لے گا)

پھر بطورِ ثُبوت کے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے سورۂ لقمان کی آخری آیت تلاوت فرمائیں کہ

اِنَّ اللّٰهَ عِنۡدَهٗ عِلۡمُ السَّاعَةِ ۚ وَ يُنَزِّلُ الۡغَيۡثَ ۚ وَ يَعۡلَمُ مَا فِى الۡاَرۡحَامِ ؕ وَمَا تَدۡرِىۡ نَفۡسٌ مَّاذَا تَكۡسِبُ غَدًا ؕ وَمَا تَدۡرِىۡ نَفۡسٌۢ بِاَىِّ اَرۡضٍ تَمُوۡتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ خَبِيۡرٌ ﴿۳۴﴾ O[1]

یعنی اللہ ہی کے پاس قیامت کا علم ہے اور وہی بارش اتارتا ہے اور

وہی بچہ دانیوں میں جو کچھ ہے اس کو جانتا ہے اور کوئی نہیں جانتا
کہ وہ کل کیا کرے گا اور کوئی نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں
مرے گا بیشک اللہ تعالیٰ جاننے والا اور خبر دینے والا ہے۔

اس کے بعد حضرت جبریل مجلس سے اٹھ کر چلے گئے
۔ پھر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ
عنہم کو حکم دیا کہ اس آدمی کو واپس بلا کر لاؤ، مگر جب صحابہ
اس کی تلاش میں نکلے تو انہیں دور دور تک کوئی آدمی نظر
نہیں آیا۔اس کے بعد حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے صحابہ سے
فرمایا کہ یہ آدمی حضرت جبریل علیہ السلام تھے اس لئے آئے
تھے کہ تم کو تمہارے دین کی باتیں تعلیم فرمائیں۔

راشد علی عطاری مدنی

ڈائریکٹر:ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹر نیشنل

(برانچز:پاکستان،انگلینڈ،ہندوستان)

https://wa.me/923208324094

30 روزہ انتہائی علمی و فکری

موضوعاتی دورۂ قرآنِ کریم

Thematic Study of Quran

- مکمل قرآن کریم کا موضوعاتی دورہ
- پارہ اول کی ہر آیت سے ممکنہ عنوانات بنانا
- ہر رکوع سے ممکنہ تحقیقی موضوعات بنانا
- قرآنی سورتوں کے مرکزی مضامین کا جائزہ
- مکی و مدنی آیات کے اسلوبِ بیان کا جائزہ
- سورتوں کے افتتاحات و خواتیم کا جائزہ

داخلہ کے لیے ''دورہ قرآن'' لکھ کر واٹس اپ کریں

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل
+92320-8324094

کورس کا دورانیہ

01 to 29 Ramzan
11 march to 10 April
کلاس روزانہ رات
Pak 10:30 To 11:30
Hind 11:00 to 12:00

کلاس کا طریقہ

کلاس آن لائن زوم پر ہو گی
روزانہ کی ریکارڈنگ بھی ملے گی
اختتام پر ای - سرٹیفکیٹ

رجسٹریشن فیس

Reg Fees
Pak 1000 Hind 500
Uk & Other 10 pound

علامہ راشد علی عطاری مدنی

موضوعاتی دورۂ قرآن میں داخلہ 20 رمضان المبارک تک جاری رہے گا

لیٹ شامل ہونے والوں کو سابقہ ریکارڈنگ بھی مل جائے گی۔

رمضان المبارک کے ان شاءاللہ "موضوعاتی دورہ قرآن" کے شرکاء کو اسلامی تحقیقات میں معاون 70 سافٹ ویئرز کی ٹریننگ مفت دی جائے گی۔

1. ☜ مکتبہ شاملہ آن لائن آفیشل
2. ☜ مکتبہ شاملہ آن لائن جامع الکتب الاسلامیہ
3. ☜ مکتبہ شاملہ آن لائن جامع الکتب الاسلامیہ (موبائل)
4. ☜ مکتبہ شاملہ آن لائن المکتبۃ الاسلامیہ

5. ☜ مکتبہ شاملہ آف لائن آفیشل

6. ☜ مکتبہ شاملہ آف لائن اولڈ

7. ☜ مکتبہ شاملہ اوریجنل، موبائل

8. ☜ مکتبہ شاملہ، موبائل، Appedtech

9. ☜ المکتبۃ الشیعۃ آن لائن

10. ☜ المکتبۃ الشیعۃ آن لائن (موبائل ایپ)

11. ☜ مکتبۃ القرآن (دعوتِ اسلامی، آن لائن)

12. ☜ کلام اعلیٰ حضرت یونیکوڈ (موبائل ایپ)

13. ☜ مکتبہ بیاناتِ اسلامیہ (اسلامی بیانات، تقریریں، موبائل ایپ) ڈیلی اپ ڈیٹ

14. ☜ معرفۃ القرآن، لفظی ترجمہ قرآن (موبائل ایپ)

15. ☜ فیضان حدیث، حدیث سرچنگ ایپ

16. ☜ فقہی انسائیکلوپیڈیا، یونیکوڈ، سرچ ایبل (بہار شریعت، موبائل ایپ)

17. ☜ مکتبہ اسلام ویب (موبائل ایپ)

18. ☜ مکتبۃ موسوعۃ التفاسیر (موبائل ایپ)

19. ☜ مکتبۃ السیرۃ والتاریخ الاسلامی

20. ☜ مکتبۃ کتاب الامۃ

21. ☜ مکتبہ التفاسیر

22. ☜ مکتبہ شاملہ گولڈن

23. ☜ مکتبہ شاملہ التراث

24. ☜ جامع الکتب التسعۃ

25. ☜ المواریث

26. ☜ مکتبۃ جامع خادم الحرمین الشریفین (موبائل ایپ)

27. ☜ مکتبۃ الاسلام

28. ☜ مجموعۃ التفاسیر

29. ☜ مکتبہ اسلام ون (موبائل ایپ)

30. ☜ مکتبہ ختم نبوت

31. ☜ مکتبہ جبریل

32. ☜ ایزی قرآن وحدیث (کمپیوٹر)

33. ☜ ایزی قرآن وحدیث موبائل ایپ

34. ☜ موسوعہ التفسیر الموضوعی

35. ☜ موسوعۃ التفسیر الموضوعی موبائل

36. ☜ موسوعہ البخاری، آف لائن

37. ☜ موسوعہ البخاری آن لائن

38. ☜ موسوعۃ البخاری،(موبائل ایپ)

39. ☜ مکتبۃ النور

40. ☜ المکتبۃ الوقفیۃ

41. ☜ الباحث الحدیثی(آن لائن)

42. ☜ الباحث الحدیثی(موبائل ایپ)

43. ☜ الباحث العلمی (آن لائن)

44. ☜ مکتبۃ الجامع المخطوطات

45. ☜ مکتبۃ تقسیم المیراث

46. ☜ موسوعۃ التفسیر(تدبر و تفکر، آن لائن)

47. ☜ المکتبۃ الاسلامیۃ الکترونیۃ(آن لائن)

48. ☜ موسوعۃ الحدیثیہ(آن لائن)

49. ☜ موسوعۃ الحدیثیہ (موبائل ایپ)

50. ☜ موسوعۃ الاخلاق (آن لائن)

51. ☜ موسوعۃ الاخلاق (موبائل ایپ)

52. ☜ المدینہ لائبریری (آن لائن)

53. ☜ ماہنامہ فیضان مدینہ، (آن لائن)

54. ☜ ماہنامہ فیضان مدینہ، (موبائل ایپ)

55. ☜ مکتبۃ الموضوع (آن لائن، ویب)

56. ☜ مکتبۃ الموضوع (آن لائن، موبائل ایپ)

57. ☜ انگلش میں حدیث کلیکشن، صحاح ستہ و دیگر

58. ☜ سیرت طیبہ English

59. ☜ دعوتِ اسلامی بکس، لٹریچر، موضوعاتی، موسمی، Islamic eBooks Library

داخلہ کے لیے دورہ قرآن لکھ کر واٹس اپ کریں

رمضان المبارک کے بعد بہت ہی اہم دورۂ حدیث شریف شروع ہو گا
نصاب میں 14 کتب حدیث کی احادیث حذفِ تکرار کے ساتھ شامل
دورۂ حدیث شریف کا دورانیہ ایک سال ہو گا۔
شوال المکرم 1445ھ تا شعبان المعظم 1446ھ
شرکاء کو اختتام پر ان شاء اللہ سندِ حدیث اور اجازات بھی دی جائیں گی

دورۂ حدیث شریف میں شامل کتبِ حدیث

1- صحيح البخاري،،2- صحيح مسلم،،3- سنن أبي داود،،4- جامع الترمذي،
5- سنن النسائي،،6-موطأمالك،،7- سنن ابن ماجه،،8-مسند أحمد،
9سنن الدارمی،،10- السنن الکبری للبیھقی،، 11 صحیح ابن خزیمہ، ،
12 صحیح ابن حبان،،13-مستدرک الحاکم،،14-الأحاديث المختارة

راشد علی عطاری مدنی
ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹر نیشنل

https://wa.me/923208324094

Become A Writer
HADI
Research Institute

30 روزہ انتہائی علمی و فکری

ایم فل، پی ایچ ڈی اسکالرز اور علومِ قرآنیہ پر مضامین و مقالات لکھنے کے شائقین کے لیے انتہائی اہم

موضوعاتی دورہ قرآن

Thematic Study of Quran

کورس کے اہم نکات

- مکمل قرآن کریم کا موضوعاتی دورہ
- پارہ اول کی ہر آیت سے ممکنہ عنوانات کی تجاویز
- بقیہ پاروں کے ہر رکوع سے ممکنہ تحقیقی موضوعات کی تجاویز
- قرآنی سورتوں کے مرکزی مضامین کا جائزہ
- مکی و مدنی آیات کے اسلوبِ بیان کا جائزہ
- سورتوں کے افتتاحات و خواتیم کا جائزہ

داخلہ و کلاس کی تفصیل

- یکم تا تیس رمضان المبارک
- 11 مارچ تا 10 اپریل
- کلاس روزانہ رات پاکستانی وقت
- 10:30 تا 11:30
- کلاس آن لائن زوم پر
- روزانہ کی ریکارڈنگ واٹس اپ
- اختتام پر سرٹیفکیٹ

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: 1000 روپے

یوکے و دیگر: 10 پاؤنڈ

ہندوستان: 500 روپے

مدرس

استاذ التحقیق والتصنیف علامہ راشد علی مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

داخلہ کے لیے دورہ قرآن لکھ کر واٹس اپ کریں

ONLY WHATSAPP : +92320-8324094